از عدالتِ عظمیٰ

میسرز راجہ ریڈیو کمپنی، بمبئی

بنام

کلکٹر آف کسٹمز، بمبئی

تاریخ فیصلہ: 2 مئی 1995

[آر۔ ایم۔ سہائے، ایس۔ بی۔ مجومدار اور سجاتاوی۔ منوہر، جسٹس صاحبان]

کسٹمز ٹیرف ایکٹ، 1975:

ایکسائز - درجہ E اعلی درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت کرنے والے مواد کی درآمد - پلاسٹک کوٹنگز والی کاغذ اور برقی موصلیت کرنے والا کاغذ - ڈیوٹی کی وصولی - عنوان 39.01/06 کے تحت واجب الادا ہے نہ کہ 48.01/21 کے تحت - ٹیرف آئٹم 68 کے تحت کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی کا محصول مناسب قرار دیا گیا۔

اپیل کنندہ کمپنی نے درجہ E اور دیگر اعلی درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت کرنے والے مواد کی ایک کھیپ درآمد کی جس میں یا تو درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت کرنے والے کاغذ کی ایک شیٹ (جسے پریسپین کے نام سے جانا جاتا ہے) ہوتی ہے جس پر ایک طرف پالسٹر فلم کی پتلی پرت یا پریسپین کی دو پرتیں لی جاتی ہیں جس میں سختی اور اضافی موصلیت کے لیے پالسٹر فلم ڈالی جاتی ہے۔ اس طرح استعمال ہونے والی پالسٹر فلم پریسپین کی موصلیت کی خاصیت کو بڑھاتا ہے اور موصلیت کا وہی بنیادی کام انجام دیتا ہے جو پریسپین کے ذریعہ فراہم کیا جاتا ہے۔ ان اشیا کا استعمال برقی موٹروں کے کنڈلوں میں پیدا ہونے والے اعلی درجہ حرارت کے خلاف موصلیت فراہم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ نے مرکزی ایکسائز ٹیرف کے ٹیرف آئٹم 17(2) کے تحت کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی کے ساتھ کسٹمز ٹیرف ایکٹ کے عنوان 39.01/06 کے تحت ان اشیا پر ڈیوٹی ادا کی لیکن بعد میں اس بنیاد پر رقم واپسی کا دعوی کیا کہ یہ اشیا کسٹمز ٹیرف ایکٹ کے عنوان 21/48.01

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے تحت قابل ادائیگی تھیں جسے نوٹیفکیشن نمبر 37-کسٹمز مورخہ 1.3.1978 کے ساتھ پڑھا گیا۔ اسسٹنٹ کلکٹر نے اس دعوے کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ پلاسٹک کی پرت شدہ E درجہ پیپر کو عنوان 39.01/06 کے تحت قابل تشخیص پلاسٹک کا مواد سمجھا جاتا ہے۔ کلکٹر (اپیل) نے فیصلہ دیا کہ درآمد شدہ مواد کا وزن بہت زیادہ ہے، سال 180 گرام فی مربع میٹر یہ کاغذی بورڈ تھا جس پر نوٹیفکیشن لاگو نہیں تھا۔ مزید اپیل پر کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ E درجہ موصلیت مواد کے معاملے میں پلاسٹک کے جزو کے زیادہ فعال ہونے کی وجہ سے سامان کو رال یا پلاسٹک کے مواد کے طور پر مانا جانا چاہیے جو اندراج 39 کے تحت آتا ہے۔ جہاں تک کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی کا تعلق ہے، ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ یہ کسٹم ٹیرف کی آئٹم 68 کے تحت واجب الادا ہے۔

ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف ٹیکس تشخیص الیہ اور ریونیو دونوں نے اس عدالت کے سامنے اپیلوں کو ترجیح دی۔

اپیلوں کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. ٹریبونل کے حکم کو برقرار رکھا جاتا ہے لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر۔ شیڈول کی تشریح کے لیے قواعد کے قاعدے 1 کے پیش نظر، جیسا کہ یہ کھڑا ہے، ابواب 39 اور 48 کے عنوانات کا تعین نوٹوں کے مطابق کرنا ہوگا۔ انہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ نوٹوں میں یا 39.01/06 کے عنوان میں ایسا کچھ نہیں ہے جو یہ بتائے کہ یہ پلاسٹک سے لیپت کاغذ پر لاگو ہوتا ہے۔ درحقیقت عنوان میں 'مصنوعی رال' کے الفاظ کو بڑھانے جیسا لفظ مصنوعی پلاسٹک کے مواد سے پہلے استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ خود ہی پڑھیں شاید پالیئسٹر فلم کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے والے کاغذ کو شامل کرنا مشکل ہوتا۔ لیکن جب کاغذ اور کاغذی بورڈ سے متعلق باب 48 کے نوٹوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، تو پوری تصویر بدل جاتی ہے۔ متعلقہ مدت کے دوران عنوان 48.01/21 کے تحت اندراج بہت وسیع تھا۔ اس میں جامع کاغذ اور امپریگنٹڈ یا لیپت کاغذ شامل تھے۔ جب نوٹیفکیشن نمبر 37 نے باب 48 کے تحت آنے والے برقی موصلیت کاغذ کو مستثنیٰ قرار دیا تو اس کا واضح مطلب یہ تھا کہ ایسا مواد اندراج کے تحت آتا ہے۔ ٹریبونل نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ باب 48 کے نوٹوں میں ذکر کیا گیا ہے کہ باب میں کچھ آئٹمز کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے، ان میں سے ایک کا ذکر (ای) میں کیا گیا ہے۔ نوٹ (ای) کا اثر دوگنا تھا، ایک یہ کہ اس نے ایسے کاغذات کو خارج کر دیا جو پلاسٹک

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے لیپت تھے یا پالیئیسٹر فلم سے ٹکڑے ٹکڑے کیے ہوئے تھے، عنوان 48 سے ودیگر کہ وہ باب 39 میں شامل تھے۔ لہذا، اپیل کنندہ کے ذریعے درآمد کردہ قسم کا کاغذ جس میں پلاسٹک کی کوٹنگ تھی اور برقی موصلیت والا کاغذ تھا، مناسب طریقے سے 06 / 39.01 کے تحت ڈیوٹی کے تابع تھا۔

2. ریونیو یہ ظاہر کرنے میں ناکام رہا ہے کہ ٹیرف آئٹم 68 کے تحت کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی عائد کرنے کا حکم قانون کی کسی بھی غلطی کا شکار ہے۔

سن رائز الیکٹرک کارپوریشن، بمبئی بنام کسٹمز کے کلکٹر، بمبئی، [1983] 13 ای ایل ٹی 1038 اور [1983] 14 ای ایل ٹی 2465 اور کسٹمز کے کلکٹر، بمبئی بنام واش ادیوگ ساونت واڑی، [1987] 31 ای ایل ٹی 73، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 32-39، سال 1986 وغیرہ۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے سنٹرل کسٹمز ایکٹ، 1962 کے آرڈر نمبر 42 سے 49، سال 1985-D کے فیصلے اور آرڈر سے۔

دشینت دیو، یو اے رانا، راجیو تیاگی، آنند پرساد اور بی آر آترے اپیل کنندہ کے لیے گگرت اینڈ کمپنی کے لیے۔

مدعا علیہ کی طرف سے ایم گوری شنکر، آر پی سریواستو اور وی کے ورما۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

آر ایم سہائے، جسٹس یہ اپیلوں کے دو سیٹ ہیں، ایک درآمد کنندہ کی طرف سے و دیگر محکمہ کی طرف سے کسٹمز، ایکسائز اور گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ اپیل کنندہ نے 1.3.78 اور 31.8.78 کے درمیان درجہ -E اور دیگر اعلی درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت کرنے والے مواد کی کھیپ درآمد کی۔ سامان کو انوائس میں یا تو پولیسپن پی-41 (درجہ -E اور دیگر اعلی درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت کرنے والا مواد) یا ایچ پی کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔ (درجہ E اور دیگر اعلی درجہ حرارت مزاحم مواد)۔ وہ جامع سامان ہوتے ہیں جن میں یا تو درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت کرنے والے کاغذ کی ایک شیٹ (جسے پریسپین کے نام سے جانا جاتا ہے) ہوتی ہے جس پر ایک طرف پالسٹر فلم کی پتلی پرت لیپت ہوتی ہے یا پریسپین کی 2 پرتیں ہوتی ہیں جس میں سختی اور اضافی موصلیت کے لیے پالسٹر فلم ڈالی جاتی ہے۔ ان اشیا کو برقی موٹ دیگر ان

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے کنڈلوں میں پیدا ہونے والے اعلی درجہ حرارت کے خلاف موصلیت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح استعمال ہونے والی پالیئیسٹر فلم پریسپین کی موصلیت کی خاصیت کو بڑھاتا ہے اور موصلیت کا وہی بنیادی کام انجام دیتا ہے جو پریسپین کے ذریعے دیا جاتا ہے۔

سامان پر ٹی آئی 17 (2) سی ای ٹی کے تحت کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی کے ساتھ عنوان 39.01/06 سی ٹی اے کے تحت ڈیوٹی عائد کی گئی تھی۔ اپیل کنندہ نے ڈیوٹی ادا کی۔ اس کے بعد اس نے رقم کی واپسی کا دعوی کرتے ہوئے درخواست دائر کی کیونکہ اشیا نوٹیفکیشن نمبر 37- کسٹمز مورخہ 1.3.1978 کے ساتھ پڑھے جانے والے عنوان 48.01/21 CTA کے تحت واجب الادا تھیں۔ ان درخواستوں کو اسسٹنٹ کلکٹر نے خارج کر دیا تھا کیونکہ پلاسٹک سے لیپت E درجہ کاغذ کو عنوان 39.1/06 کے تحت قابل تشخیص پلاسٹک کا مواد سمجھا جاتا ہے۔ درخواست گزار نے اپیل دائر کی۔ کلکٹر (اپیل) نے فیصلہ دیا کہ درآمد شدہ مواد کا وزن بہت زیادہ تھا، سال 180 گرام فی مربع میٹر لہذا، یہ کاغذی بورڈ تھا اور نوٹیفکیشن نمبر 37 مورخہ 1.3.78 کا اطلاق برقی گریڈ کے موصلیت کاغذ پر ہوتا تھا نہ کہ کاغذی بورڈ پر۔ یہ مشاہدہ کیا گیا کہ 7 ستمبر 1978 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا جس میں نوٹیفکیشن کا فائدہ پیپر بورڈ تک بھی بڑھایا گیا تھا۔ لیکن چونکہ اپیل کنندہ کی کھیپ اس تاریخ سے پہلے درآمد کی گئی تھی اس لیے وہ ترمیم شدہ نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کا حقدار نہیں تھا کیونکہ ترمیم شدہ نوٹیفکیشن ممکنہ طور پر عمل میں تھا۔ مزید اپیل میں ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ اپیلوں میں شامل مواد پریسپین کاغذ کی ایک پرت پر پالسٹر فلم یا شیٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے ذریعے تھا۔ ٹریبونل اس بات سے متفق نہیں تھا کہ پلاسٹک کی شیٹ یا فلم کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے یا دبایا گیا کاغذ پر مشتمل جامع مضمون جس میں ایک مخصوص تفصیل ہو اسے زیادہ عام وضاحت کے بجائے ترجیح دی جانی چاہیے اور اس لیے یہ کسٹمز انٹرپریٹیشن رولز کا تشریحی قاعدہ 3 (اے) تھا جو لاگو ہوتا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ E درجہ موصلیت کے مواد کے معاملے میں پلاسٹک کا جزو زیادہ فعال ہونے کی وجہ سے سامان کو رجنی یا پلاسٹک کے مواد کے طور پر مانا جانا چاہیے جو اندراج 39 کے تحت آتا ہے۔ تاہم ٹریبونل نے اشیا کی درجہ بندی کرتے ہوئے کہا کہ جہاں تک کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی کا تعلق ہے، وہ کسٹم ٹیرف کے آئٹم 68 کے تحت قابل وصول ہے۔ اپیل کنندہ 39 کے عنوان کے تحت سامان کی درجہ بندی سے ناراض ہے جبکہ محکمہ 17 کے بجائے آئٹم 68 کے تحت کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی عائد کرنے سے متاثر ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درآمد کنندہ کی اپیلوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، تنازعہ یہ ہے کہ آیا درجہ Eاور دیگر اعلی درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت کرنے والے مواد کو شیڈول آف کسٹمز ایکٹ کے باب 39 یا باب 48 کے تحت ڈیوٹی کے تابع کیا جا سکتا ہے۔ یہ تنازعہ ٹریبونل کے تین فیصلوں کا موضوع رہا ہے، دوسن رائز الیکٹرک کارپوریشن، بمبئی بنام کلکٹر آف کسٹمز، بمبئی،[1983]13 ای ایل ٹی 1038 اور[1983] 14 ای ایل ٹی 2456 اور ایک کلکٹر آف کسٹمز، بمبئی بنام واش ادیوگ ساونت واڑی،[1987]31 ای ایل ٹی 73۔ پہلا فیصلہ 5 اپریل 1983 کو دیا گیا تھا۔ ٹریبونل نے بھارت اور برطانیہ دونوں میں پریس پیپر کی آئی ایس تصریح پر جانے کے بعد فیصلہ دیا کہ،

> " یہ 3 بھارتیہ معیارات آئی ایس میں موجود تکنیکی خصوصیات سے بہت واضح تھا:1576-1967, آئی ایس:4661-1968 اور آئی ایس:8570-1977, اور 2 برطانوی وضاحتیں بی ایس:231-1975 وہ پریسپین کاغذ الیکٹریکل گریڈ موصلیت کاغذ ہے جس کی موٹائی 0.10 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔0.50 ملی میٹر تک۔ ٹیرف شیڈول یا متعلقہ نوٹیفکیشن میں "کاغذ" اور "بورڈ" کے درمیان کسی قانونی حد بندی ریخہ کی عدم موجودگی میں، ہمیں برقی تجارت اور صنعت میں تفہیم کے مطابق چلنا ہوگا اور اس مقصد کے لیے، بھارتیہ معیارات اور برقی مقاصد کے لیے کاغذ اور بورڈ سے متعلق برطانوی معیارات واضح طور پر یہ واضح کرتے ہیں کہ پریسپین کاغذ کی موٹائی 0.10 ملی میٹر سے 0.50 ملی میٹر تک ہو سکتی ہے۔ درآمدی سامان کی صورت میں اپیلوں کے اس بیچ کا موضوع ہے، درآمدی کاغذ کی موٹائی 0.18 ملی میٹر تک سے 40.0 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔"

لہذا، اپیل گزاروں کو نوٹیفکیشن کے فائدے کا حقدار قرار دیا گیا۔ واش ادیوگ (اوپر) میں دوسرا فیصلہ 24.6.1983 پر پیش کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ کلکٹر کے حق میں گیا اور یہ قرار دیا گیا کہ درآمد شدہ سامان جامع مواد تھا۔ انہوں نے برقی موصلیت کی اپنی بنیادی خصوصیت کا مقروض کاغذ کی پشت پناہی کے بجائے پلاسٹک کے حصے کو قرار دیا۔ مزید بر آں، ٹریبونل کے مطابق، Eدرجہ موصلیت مواد میں درجہ حرارت کی مزاحمت 120 ڈگری سیلسیس کے علاوہ زیادہ ڈگری ڈائی الیکٹرک طاقت وغیرہ ہونی چاہیے۔ پریسپین کاغذ یا بورڈ اتنے اعلی درجے کی موصلیت دینے کے قابل نہیں تھا۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ 'E' درجہ کے مواد میں اس طرح کی اعلی درجے کی موصلیت صرف

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سامان کے پلاسٹک کے حصے سے آتی ہے، اس لیے پریسپین کاغذ یا بورڈ اگرچہ نوٹیفکیشن میں امپریگنٹڈ موصلیت مواد نہیں بن سکتا۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا:-

"اس طرح، یہ بلک نہیں ہے بلکہ ضروری کردار دینے کی خاصیت ہے جو ہمارے سامنے کیس پر لاگو ہونے والا معیار ہے اور چونکہ E درجہ موصلیت مواد میں اعلی درجے کی موصلیت کی ضروری خصوصیت پلاسٹک کے حصے سے آتی ہے، اس لیے درجہ بندی کو عنوان 39.01/06 کے تحت ہونا پڑتا ہے۔

1.8.78 کا متعلقہ نوٹیفکیشن نمبر 37 درج ذیل ہے:

"کسٹمز ایکٹ، 1962 (52، سال 1962) کی دفعہ 25 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت، اس بات سے مطمئن ہو کر کہ مفادِ عامہ میں ایسا کرنا ضروری ہے، کنڈینسر ٹشو پیپر اور الیکٹریکل گریڈ انسولیشن پیپر کو مستثنیٰ قرار دیتی ہے، جو کسٹمز ٹیرف ایکٹ، 1975 (51، سال 1975) کے پہلے شیڈول کے باب 48 کے تحت آتا ہے، جب اسے بھارت میں درآمد کیا جاتا ہے،

(a) اس پر واجب الادا کسٹم ڈیوٹی کے اس حصے کا اتنا حصہ، جو مذکورہ بالا پہلے شیڈول میں متعین کیا گیا ہے، جو 75 فیصد ایڈ ویلیوم سے زیادہ ہے؛ اور

(b) دوسرے مذکور ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت اس پر عائد ہونے والی تمام اضافی ڈیوٹی۔

(نمبر 37/ایف نمبر بڈ (کیوس)/78)"۔

نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ الیکٹریکل گریڈ موصلیت کاغذ کے لیے تھی جو باب 48 کے تحت آتا ہے۔ الیکٹرک گریڈ موصلیت کاغذ کیا ہے انسائیکلوپیڈیا اے برٹانیکا، جلد 12 میں اس کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے:-

"برقی موصلیت غیر موصل مواد ہے جو برقی موصل کو حیثیت میں رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، انہیں ایک دوسرے سے اور آس پاس کے ڈھانچوں سے الگ کرتا ہے۔ موصلیت برقی سرکٹ کے متحرک حصوں کے درمیان

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

رکاوٹ بناتی ہے اور برقی کرنٹ کے بہاؤ کو تاروں یا دیگر چلنے والے راستوں تک محدود کرتی ہے۔ تمام برقی آلات کے کامیاب عمل کے لیے برقی سرکٹس کی موصلیت ایک ضروری ضرورت ہے۔

موصلیت مواد کا مقصد برقی سرکٹ کے متحرک حصوں کے درمیان رکاوٹ بنانا ہے۔ مختلف قسم کے مواد کو موصلیت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کاغذ ان میں سے ایک ہے۔ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کی اسی جلد میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ،

"کاغذ کا استعمال ٹیلی فون کیبلز کے چھوٹے تاروں اور ہائی وولٹیج پاور کیبلز کے کنڈکٹرز کو موصلیت دینے کے لیے کیا جاتا ہے؛ مؤخر الذکر صورت میں موصلیت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کاغذ کو موصلیت والے تیل سے ملایا جاتا ہے۔

متنازعہ مواد میں، کاغذ کو سختی فراہم کرنے کے لیے پلاسٹک سے ملایا جاتا ہے۔ چونکہ یہ ہائی وولٹیج برقی حرکتوں میں استعمال ہوتا ہے اس لیے یہ الیکٹریکل گریڈ موصلیت تھی۔ تاہم، یہ چھوٹ پہلی فہرست کے باب 48 میں آنے والی ایسی اشیا کے لیے ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ شیڈول، اس میں متعلقہ اندراج اور اس کی تشریح کے طریقے کی تشہیر کی جائے۔ کسٹمز ایکٹ کی اسکیم میں، وہ شرح جس پر کسی بھی چیز پر ڈیوٹی عائد کی جاتی ہے، پہلے اور دوسرے شیڈول کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔ پہلے شیڈول میں دفعات اور باب ہیں۔ ہر باب میں نوٹ، ذیلی نوٹ اور عنوانات ہوتے ہیں۔ شیڈول کے آغاز میں بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ تشریح کے اصولوں کو شامل کرکے ان کی تشریح کیسے کی جانی چاہیے۔ شیڈول کی تشریح کے لیے قواعد کا قاعدہ 1، جیسا کہ یہ متعلقہ مدت میں تھا، ذیل میں پڑھا گیا:-

" حصوں اور ابواب کے عنوانات صرف حوالہ جات میں آسانی کے لیے فراہم کیے گئے ہیں؛ قانونی مقاصد کے لیے، درجہ بندی کا تعین عنوانات کی قیود اور کسی بھی متعلقہ دفعہ یا چیپٹر نوٹس کے مطابق کیا جائے گا اور بشرطیکہ اس طرح کے عنوانات یا نوٹس کی دوسری صورت میں ضرورت نہ ہو، اس کے بعد موجود شقیں مطابق۔ عنوان کے اندر سامان کی درجہ بندی کا تعین ذیلی عنوانات کے درمیان اسی طرح کے اصولوں کو لاگو کرکے کیا جائے گا جو عنوانات کے درمیان لاگو ہوتے ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لہذا، ابواب 39 اور 48 کے عنوانات کا تعین نوٹوں کے مطابق کرنا پڑتا ہے۔ انہیں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ عنوان 06/39.01 باب 39 میں آتا ہے۔ اس کا متن حسب ذیل ہے:-

عنوان نمبر	ذیلی عنوان نمبر اور مضمون کی تفصیل	ڈیوٹی کے معیار کی شرح
39.01/06	مصنوعی ریزنز جیسے کنڈینسیشن، پولی کنڈینسیشن، پولی ایڈیشن، پولیمرائزیشن اور کوپولیمرائزیشن مصنوعات؛ مصنوعی پلاسٹک مواد، سلیکونز؛ قدرتی ریزنز جو فیوژن یا ایسٹیریفیکیشن کے ذریعے ترمیم شدہ ہوں، جیسے روزن گمز یا ایسٹر گمز؛ دوبارہ تیار کردہ سیلولوز؛ سیلولوز کی کیمیائی مشتقات؛ ولکنائزڈ فائبر؛ سخت شدہ پروٹین؛ قدرتی ربڑ کی کیمیائی مشتقات؛ دیگر اعلیٰ پولیمرز (جس میں الگینک ایسڈ، اس کے نمکیات اور ایسٹرز شامل ہیں)؛ لینوکسن۔	100٪

نوٹوں میں یا 06/39.01 کے عنوان میں ایسا کچھ نہیں ہے جو یہ بتائے کہ یہ پلاسٹک سے لیپت کاغذ پر لاگو ہوتا ہے۔ درحقیقت عنوان میں 'مصنوعی رال' کے الفاظ کو بڑھانے جیسا لفظ مصنوعی پلاسٹک کے مواد سے پہلے استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ خود ہی پڑھیں شاید پلاسٹر فلم کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے والے کاغذ کو شامل کرنا مشکل ہوتا۔ لیکن جب کاغذ اور کاغذی بورڈ سے متعلق باب 48 کے نوٹوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، تو پوری تصویر بدل جاتی ہے۔ متعلقہ مدت کے دوران عنوان 21/48.01 درج ذیل ہے:-

عنوان نمبر	ذیلی عنوان نمبر اور مضمون کی تفصیل	ڈیوٹی کے معیار کی شرح
48.01/21	کاغذ اور پیپر بورڈ، ہر قسم، چاہے پلندوں، شیٹس، یا سائز یا شکل کے مطابق کاٹا گیا ہو (جس میں سیلولوز ویڈنگ، کمپوزٹ پیپر یا پیپر بورڈ، اور ایسے مواد شامل ہیں جو جاذب، لیپت، نالی دار، ابھرا ہوا، سوراخ شدہ، سطح پر رنگین یا سجایا ہوا، لکیر دار یا پرنٹ شدہ ہوں)؛ فلٹر بلاکس، سلیبز اور پیپر پلپ کی پلیٹس؛ لکڑی کے پلپ یا سبزیاتی فائبر سے بنائے گئے بلڈنگ بورڈ، چاہے وہ قدرتی یا مصنوعی ریزنز یا اسی طرح کے بائنڈرز کے ساتھ جڑے ہوں یا نہیں؛ پیپر یا پیپر بورڈ سے بنائی گئی اسٹیشنری؛ اور وہ اشیاء جو کسی اور جگہ مخصوص نہ ہوں، پیپر، پیپر بورڈ، پیپر پلپ یا سیلولوز ویڈنگ سے بنی ہوں۔	

داخلہ بہت وسیع تھا۔ اس میں جامع کاغذ اور امپریگنٹڈ یا لیپت کاغذ شامل تھے۔ جب نوٹیفکیشن نمبر 37 نے باب 48 کے تحت آنے والے برقی موصلیت کاغذ کو مستثنیٰ قرار دیا تو اس کا واضح مطلب یہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

تھا کہ ایسا مواد اندراج کے تحت آتا ہے۔ برقی موصلیت کا مواد کیا ہے اس کی وضاحت پہلے کی جا چکی ہے۔ واش ادیوگ (اوپر) اور سن رائز (اوپر) [مؤخر الذکر فیصلہ] میں ٹریبونل مضمون کی تشکیل اور اس کے استعمال پر گیا اور پھر تشریح کے اصولوں کو لاگو کیا۔ واش ادیوگ (اوپر) میں یہ پایا گیا کہ کاغذ کا مواد پلاسٹک کے مقابلے میں 10 میل تھا جو کہ 1 میل تھا لیکن اس میں کہا گیا کہ سامان کی درجہ بندی غالب مواد کی بنیاد پر نہیں کی جا سکتی بلکہ اس بنیاد پر کی جا سکتی ہے کہ کون سا جزو ضروری کردار دیتا ہے۔ یہ فیصلہ کرنا ضروری نہیں ہے کہ یہ استدلال اچھی طرح سے مبنی ہے یا نہیں کیونکہ ٹریبونل نے جو چیز نظر انداز کر دی تھی وہ یہ تھی کہ باب 48 کے نوٹوں میں ذکر کیا گیا تھا کہ باب میں کچھ آئٹمز کا احاطہ نہیں کیا گیا تھا، ان میں سے ایک کا ذکر (e) میں کیا گیا ہے جسے ذیل میں پڑھا گیا ہے:-

"کاغذ سے تقویت یافتہ مصنوعی پلاسٹک کی شیٹنگ، یا ولکانیزڈ فائبر یا اس طرح کے مواد کی اشیاء (باب 39)۔

نوٹ (ای) کا اثر دو حصوں پر مشتمل تھا، ایک یہ کہ اس نے ایسے کاغذات کو خارج کر دیا جو پلاسٹک سے لیپت تھے یا پالیئیسٹر فلم سے ٹکڑے ٹکڑے کیے ہوئے تھے عنوان 48 سے و دیگر کہ وہ باب 39 میں شامل تھے۔ حیرت کی بات ہے کہ اس اخراج کو کسی ٹریبونل نے نہیں دیکھا۔ لہذا، اپیل کنندہ کے ذریعہ درآمد کردہ قسم کا کاغذ جس میں پلاسٹک کی کوٹنگز تھیں اور برقی موصلیت والا کاغذ تھا، مناسب طریقے سے 39.01/06 کے تحت ڈیوٹی کے تابع تھا۔ یہ بتانا مناسب نہیں ہوگا کہ اس ٹیرف شیڈول میں بعد میں ترمیم کی گئی تھی۔ اور 1978 میں باب 48 کے نوٹوں میں جو شق (e) تھی وہ اب (f) ہے۔ اس کا متن حسب ذیل ہے:-

> "کاغذ سے چلنے والی اسٹریٹیفائیڈ پلاسٹک شیٹنگ، یا کاغذ کی ایک پرت یا کاغذ کے بورڈ پر لیپت یا پلاسٹک کی ایک پرت کے ساتھ ڈھکا ہوا، مؤخر الذکر کل موٹائی کے نصف سے زیادہ تشکیل دیتا ہے، یا اس طرح کے مواد کے مضامین جو عنوان نمبر 48.14 (باب 39) کے دیوار کے گردے کے علاوہ ہیں۔

اس کا مطلب اب باب 48 کے کاغذ میں پلاسٹک کی کوٹنگ کے ساتھ شامل کیا گیا ہے اگر پلاسٹک کی ساخت کل موٹائی کے نصف سے بھی کم تھی۔ اس طرح ٹریبونل کے حکم کو برقرار رکھا جاتا ہے لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

کلکٹر (کسٹمز) کی طرف سے دائر اپیل میں فاضل وکیل یہ ظاہر کرنے میں ناکام رہا کہ ٹیرف آئٹم 68 کے تحت کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی عائد کرنے کا حکم قانون کی کسی غلطی سے دوچار ہے۔

نتیجے میں، اپیلوں کے دونوں سیٹ ناکام ہو جاتے ہیں اور خارج ہو جاتے ہیں۔ لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہو گا۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:03
I attest to the accuracy and integrity of this document